السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے دین وفضلائے محققین موحدین سے یہ ہے کہ کتاب مسمی بہ تقویۃالایمان تصنیف مولوی اسماعیل صاحب کی اور کتاب نصیحت المسلمین مولوی خرم علی صاحب کی جس میں شرک کی برائی کا بیان ہے ان دونوں کا کیا حال ہے، آیا ان پر عمل کرنا اوران کے موافق عقیدہ رکھنا ہدایت ہے یا گمراہی اوران کا مضمون موافق اہل سنت کے ہے یا نہیں اور جو شخص ان کے مصنفوں کو اوران پر عمل کرنے والوں کو بہ سبب اس تصنیف کے اور عمل کے کافر اور گمراہ کہے اس کا کیا حال ہے اور اسکے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصیحت المسلمین اس فقیر کی نظر سے نہیں گذری اور نہ اس کے مصنف کا تفصیلی حال معلوم ہے لیکن اگر اس کتاب میں شرک کی برائی کا بیان ہے تو اس کے اچھے ہونے میں کس کو کلام ہے اور تقویۃالایمان کو نظر اجمال سے دیکھا ہے باعتبار اصول اور اصل مقصود کے بہت خوب ہے ، اور مولوی اسماعیل صاحب کو ایسا دیکھا کہ پھر کسی کو ایسا نہ دیکھا یہ لوگ ان میں سے ہیں کہ جن کے حق میں حق سبحانہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

''تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلادیں اور اچھے کام کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور یہی ہیں مراد چاہنے والے ۔''

اور فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَـٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

''ایمان والے اور مہاجر اللہ کی راہ میں جان ومال سے کوشش کرنے والے اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے ۔''

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

''اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے ۔''

پس جو ان کو کافر اور گمراہ کہے وہ آپ گمراہ ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب!

(حررہ محمد صدرالدین، محمد صدرالدین)

سوال: سائل لکھتا ہے کہ کتاب تقویۃالایمان تصنیف مولوی اسماعیل صاحب کی اور کتاب نصیحۃ المسلمین مولوی خرم علی صاحب کی جس میں شرک کی برائی کا بیان ہے ۔ الی آخرہ فقط!

جواب: سب خاص اور عام پر ظاہر ہے کہ شرک ایسی بری بلا ہے جس کے دفع کرنے اور مٹانے کو اور اس کی مذمت کے بیان کرنے کو سب انبیاء اور رسول حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک بھیجے گئے اور سب صحیفے اور کتابیں آسمانی اور فرامین رحمانی تورات سے لے کر فرقان تک اسی شرک کی برائی ومذمت کے بیان میں نازل ہوئیں اور جو شخص زبان دان عربی واقف علوم دین وماہر قواعد اصول شرع متین اول سے آخر تک قرآن شریف کو غور س یتلاوت کرے اور اس کے مضامین عالی پر اپنے فکر صحیح اور سلیم نظر خرچ کرے اس مطلب کو صراحتًا پائے گا کہ مراد اور مقصود اور مہتم بالشان حضرت رب العالمین جل ذکرہ کا نزول قرآن سے یہ دفع شرک اور اظہار توحید اور اثبات وحدانیت اپنی ذات پاک کا ہے اور یہی خلاصہ مضمون سب اذکار اور سب ادیان حقہ اور کلمہ توحید لاالٰہ الا اللہ'' کا ہے جس کو سب انبیاء واولیاء مقربین اور صوفیہ صافیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نفی اور اثبات سے تعبیر وبیان فرماتے ہیں ۔ باقی مضامین اثبات رسالت واحکام معاد واحکام عبادت ومعاش وغیرہ مبادی اور وسائل تحصیل اسی توحید ذاتی اور صفاتی حضرت رب العالمین کے ہیں اور یہ توحید ذاتی اور صفاتی حضرت رب الارباب کے بلا فرق وتفادت کے سب دینوں اور مذاہب حقہ میں چلی آتی ہے کسی دین میں اس کا نسخ اور تبدیل ہوا اور کلام برکت التیام حصرت خیر الاولین والآخرین رسول رب العالمین کا جو چھ کتابوں وغیرہ میں مندرج ہے جس کو صحاح ستہ کہتے ہیں وہ سب اسی شرک وبدعت کے رفع کرنے اور اظہار توحید ذاتی اور صفاتی وراعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ میں باآواز بلند ناطق ہے اور حضرت خلفائے راشدین اور سب صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین اور علمائے مجتہدین اور محدثین صوفیہ صافیہر ضی اللہ عنہم اجمعین دفع شرک وبدعت اور اثبات توحید ذاتی اور صفاتی اور اعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ میں جس قدر سعی اور کوشش کرگئے ہیں ان کی کتابوں کے مطالعہ سے واضح ولائح ہے شکر اللہ سعیہم

اور متاخرین مثل امام غزالی اور امام رازی اور شیخ محی الدین ابن عبری اور حضرت قطب الاقطاب عبدالقادر جیلانی اور حضرت مجدد الف ثانیا ورشاہ عبدالحق محدث دہلوی اور شاہ ولی اللہ صاحب محدث اور شاہ عبدالعزیز صاحب

وشاہ رفیع الدین وشاہ عبدالقادر محققین علمائے دہلی نے اسی دفع شرک اور بدعت میں اور اثبات توحید ذاتی اور صفاتی میں اور اعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں طرح طرح س یمضامین رنگا رنگ بیان فرمائے ہیں جو کچھ شک وشبہ ہوان سابقین لوگوں کی کتابیں ملاحظہ کرے۔

الغرض اس مضمون میں یعنی بیان مذمت وبرائی شرک وبدعت اور اثبات توحید ذاتی اور صفاتی حضرت واجب الوجود فائض الجود اور اعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں وحی آسمانی اور کلام نبوی اور جماہیر اہل سنت والجماعت از سلف تا خلف متفق اور متحد ہیں کسی کو اس میں مجال اختلاف اور انحراف کا نہیں ہے کیونکہ یہ عین ایمان ہے اس کا خلاف دین وایمان کا خلاف ہے۔

پھر اب غور کیا چاہئے کہ جب یہ امر مانند آفتاب واضح ہوگیا کہ کتاب تقویۃ الایمان تصنیف مولوی اسماعیل صاحب مغفور ومرحوم کی یاد اور کوئی رسالہ مولوی خرم علی وغیرہ کا جس میں دفع شرک اور بدعت اور اثبات توحید ذاتی اور صفاتی اور اعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان موافق قرآن مجید اور احادیث حمید کے ہو وہ سراسر مطابق مذہب اہل سنت وجماعت کے ہے اس پر عمل کرنا، اور اس کے موافق عقیدہ رکھنا عین ہدایت ہے، مخالف اس کا مخالف اہل سنت وجماعت کا ہے مجیب نے تقویۃ الایمان کو اور رسالہ نصیحت المسلمین کو مطالعہ کیا اس میں اول سے آخر تک آیات قرآن اور صحاح احادیث نبوی مندرج ہیں اقرار ان پر عین ایمان اور انحراف اور اعراض ان سے عین کفر ہے۔

مولوی خرم علی اپنی تحریر رسالہ میں دیبان مسائل میں اکثر تابع تحریر اور تقریر مولانا صاحب کے ہے اور تحریر اور تریر مولانا صاحب کی تقویۃ الایمان میں مثل تحریر وتقریر امام رازی مفسر تفسیر کبیر کے ہے اور مسائل اور احکام مندرجہ تقویۃ الایمان موافق کتب سلف اہل سنت کے ہیں اور جب کہ یہ مضمون عالی مقصود اعظم متفق علیہ جماعت انبیاء اور اولیاء اور علمائے اولین اور آخرین کا یعنے مضمون دفع شرک وبدعت اور اثبات توحید ذاتی اور صفاتی اور اعلائے کلمۃ اللہ اور احیائے سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشرف مقاصد دینی قرار دیا پایا۔ پھر غور کیا چاہیے کہ جو کتاب محتوی اور حامل اس مضمون شریف کو ہے وہ کس مرتبہ کی اشرف اور لائق تعظیم وتکریم ہوگی، اور تقویۃ الایمان میں اول سے آخر تک یہی مضمون شریف مندرج ہے۔

الحمد للہ! اس کتاب کی شرافت کس عالی درجہ میں علیا لرغم مخالفان ثابت ہوگئی ہے۔

پس اندریں صورت منکر اور مخالف کتاب تقویۃ الایمان پر جو کہ مضمون توحید ذاتی اور صفاتی حضرت واجب الوجود کا ہے، انکار لازم آیا اور جس پر یہ انکار لازم آیا وہ اشد واغلظ کفار ومنافقین میں شامل ہوا۔ پھر کیونکر ایسے بدعقیدہ کے پیچھے اہل سنت کی نماز درست ہوگی۔ ہاں اگر وہ یوں تقریر کرے کہ مجھ کو بعضے مسائل فرعیہ مندرجہ تقویۃ الایمان میں شک وشبہ ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہم اس کے شک وشبہ کو رفع کردیں گے۔ اس سے تین برس قبل فضل امام ابدایونی نے تقویۃ الایمان اور صراط مستقیم تصنیف مولوی اسماعیل صاحب مرحوم پر دس شبہات لکھ کر ایک رسالہ مقولات عشر نام شائع کیا تھا سو اس کے جواب اور دفع شکوک میں ہم نے ایک کتاب نشر'' نام فارسی زبان میں لکھدی ہے جس صاحب کو شوق ہو اس کا مطالعہ کرے۔

واضح ہو کہ اس موقعہ پر حضرت مولوی اسماعیل صاحب رحمہ اللہ مصنف کتاب تقویۃ الایمان کے چند اوصاف اور محامد کا ذکر کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

اس راقم الحروف نے حضرت ممدوح کو بخوبی دیکھا اور فیوض برکات زبانی ان کی صحبت سے اور انوار ایمانی ان کی مجالس وعظ ونصیحت میں پائے اور ہزاروں منکرین خدائے تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرب اور ہزاروں فاسقین دائم الخمر اور زانی بدکاران کی صحبت کی برکت سے تائب اور پارسا ہوگئے، حضرت مولانا، حافظ قرآن مجید ضابطہ احادیث رسول حمید، حاجی الحرمینالشریفین، عالم ربانی، باعمل، عارف معارف سبحانی باخبر غازی ومجاہد فی سبیل اللہ، مہاجر فی محبۃ رسول اللہ قامع بنیان شرک اور بدعت باعث احیائے سنت، حامی دین وملت تھے، غرضیکہ اپنی جان ومال اور عزت وآبرو کو اس ولاصفات نے محض محبت خدا اور سول میں نثار کرکے رتبہ شہادت کبریٰ حاصل کیا۔

''اللھم اوصلہ فی درجات رضوانک بفضلک ورحمتک''

''اے اللہ اپنے فضل اور رحمت سے ان کو اپنی رضامندی کے درجات تک پہنچا دے۔''

نزدیک مجیب کے مولانا مرحوم مرتبہ اولیاء کاملین کا سا رکھتے ہیں ان میں اولیائے سابقین کے سے اوصاف پائے جاتے ہیں کیونکہ شرع شریف کی رو سے خدا کا ولی اور رسول کا مقبول وہی ہو سکتا ہے کہ جس کی صحبت میں خدا رسول کی محبت زیادہ ہو اور ایمان صیقل پائے، گناہ چھوٹیں اور عبادت بڑھے اللہ جل شانہ کا خوف اور رسول مقبول کی راہ کی محبت دل میں پڑے دنیا سے بیزاری اور آخرت کے کاموں میں شوق زیادہ ہو سو یہ سب خوبیاں حضرت مولانا ممدوح کی صحبت میں موجود تھیں، اور نیز ان کی مصنفہ کتب میں پائی جاتی ہیں جن لوگوں کو دیدہ بصیرت اور نور ایمان اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے ہے، وہ دریافت کرلیتے ہیں اور جو لوگ بغاوت اور شقاوت ازلی میں گرفتار ہیں وہ اس نور کی روشنی سے محروم اور بے نصیب ہیں ایسوں کی شان میں یہ صادق ہے:

اولئک کالانعام بل ہُم اَضَل

''یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گمراہ تر۔''

اکثر آیات قرآنی واشارات رحمانی واحادیث صادقہ حضرت رسول مقبول کے مولانا کے حال صافی پر منطبق وصحیح مظنون ہیں۔ مگر بخوف طوالت بعض کو ذکر کرتا ہوں۔

قال اللہ وَمَن یَّخرُج مِن بَیتِہٖ مُہاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ ثُمَّ یُدرِکہُ المَوتُ فَقَد وَقَعَ اَجرُہٗ عَلَی اللّٰہِ

''اور جو شخص اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے ارادہ سے اپنے گھر سے نکل کھڑا ہوا پھر اس کو موت نے پالیا، تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ واقع ہوگیا۔''

فَرِحِینَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِن فَضلِہٖ o وَلَا تَحسَبَنَّ الَّذِینَ قُتِلُوا فِی سَبِیلِ اللّٰہِ اَموَاتًا بَل اَحیَآءٌ عِندَ رَبِّھِم یُرزَقُونَ

''اور ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں قتل ہوجائیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں رزق دیئے جاتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے عنایت کیا ہے اس پر خوش ہیں۔''

الغرض مولانا صاحب کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونا اور عالم دیندار متقی اور پرہیزگار اور محدث اور حافظ قرآن ہونا، آفتاب کی مانند ثابت ہے اور وہ جو حدیث میں وارد ہے : ''العلماء ورثۃ الانبیاء'' ''علماء لوگ نبیوں کے وارث ہیں۔'' وہ ایسے ہی علماء کی شان میں ہے۔

''فنعم ما قیل فمن سب العلماء فکانما سب الانبیاء ومن سب الانبیاء فدخل فی حزب اعداء اللہ ورسولہ فاولئک حزب الشیطان الا ان حزب الشیطان ہم الخاسرون۔ فقط))

سو بہت ہی اچھا کہا گیا ہے کہ جس نے علماء کو گالی دی اس نے نبیوں کو گالی دی اور جس نے نبیوں کو گالی دی تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں کے لشکر میں شامل ہوا یہ لوگ شیطان کا لشکر ہیں 'خبردار شیطان کا لشکر ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔''

ایسے دیندار عالمان ربانی کو کافر اور ان کی کتابوں کو کہ جن میں بالکل آیات قرآنی اور احادیث نبوی مندرج ہیں برا کہنا یا برا جاننا اشد فیق ہے، بلکہ خوف کفر ہے، ایسے عقیدہ رکھنے والے پر شرح فقہ اکبر باب بیان کلمات میں ملا علی قاری نے اس روایت کلمہ لون ذکر کیا ہے:

''وفی الخلاصۃ من البغض عالما من غیر سبب ظاہر خیف علیہ الکفر وقیل یکفر باستخفاف العلماء وہو مستلزم لاستغفاف الانبیاء علیہم السلام لان العلماء ورثۃ الانبیاء، انتہی ملخصا''

اور خلاصہ میں ہے جو کسی عالم سے بغیر کسی ظاہری سبب کے بغض رکھے اسی پر کفر کا خوف ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ علماء کی توہین کرنے کے باعث کافر ہو جاتا ہے اور علماء کی توہین انبیاء کی توہین کو مستلزم ہے کیونکہ علماء ''نبیوں کے وارث ہیں۔''

اور ایسے ہی شرح عفاید نسفی میں لکھا ہے:

''المنع عن الصلوۃ خلف المبتدع فمحمول علی الکراہۃ اذ لا کلام فی کراہۃ الصلوۃ خلف الفاسق والمبتدع ہذا ازالم یود الفسق والبدعۃ الی حد الکفر فاما اذا دی فلا کلام فی عدم جواز الصلوۃ۔''

یعنی ایسے عقیدے والے کے پیچھے جس کا فسق و بدعت حد کفر کو پہنچا ہو، نماز پڑھنا اور اقتدار کرنا جائز اور درست نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم واکمل، کتبہ العبد المسکین محمد تقی اختم اللہ لہ بالحسنی۔ (محمد تقی خان، سید محمد نذیر حسین۔ فتاویٰ نذیریہ جلد اول، ص ۱۷۱تا۱۷۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص 250-256

محدث فتویٰ